سوال

(304) کیاچھوٹے قدوالاآدمی فتنہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاچھوٹے قدوالاآدمی فتنہ ہے؟ اگرہے تواحادیث کی روشنی میں قدکی کتنی بلندی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پست قدآدمی کے بارے میں یہ خیال کرناکہ وہ فتنہ ہوتا ہے غلط خیال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت صفیہ اورابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کاقدپست تھالیکن ان کی جملہ صفات حسنہ سب کے سامنے عیاں ہیں۔بحث ومباحثہ کی ضرورت نہیں۔ فرمایا: ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کمزورپنڈلیاں اللہ کے نذدیک احد پہاڑ سے بھی وزنی ہیں۔ (مسنداحمد)

ہاں البتہ درازقدکی نسبت یہ کمزوری ان میں زیادہ پائی جاتی ہے بعض لوگ اس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی خونی گردشی نالیاں چھوٹاہونے کی وجہ سے ہے۔ (واللہ اعلم بحقیقة الحال)

قدکے چھوٹے بڑاہونے کااندازہ ہرزمانہ کے افراد کے اعتبارسے ہوتا ہے جس کاکوئی معیارمقررنہیں۔ صحیح بخاری کاایک مشہورراوی ''حمیدالطویل'' ہے۔طویل کامعنی قدآور ہے۔ لیکن فی الواقع وہ قیصر(چھوٹا) تھا۔اس کوطویل اس لئے کہاگیاکہ اس کاایک ہمسایہ اس سے بھی زیادہ پست قدتھاتواس کی نسبت کے اعتبارسے اس کوطویل کہاجاتا ہے۔

ھذاما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص595